اسلام اور سیاست

مجموعہ افادات

حکیم الامت مجدد الملت

حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی نور اللہ مرقدہ

و دیگر اکابرین

مع رسالہ

حکیم الامت کے سیاسی افکار

از

شیخ الاسلام مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہ

ترتیب جدید

محمد اسحٰق ملتانی

مدیر ماہنامہ "محاسن اسلام" ملتان

ادارۂ تالیفات اشرفیہ

چوک فوارہ ملتان پاکستان فون: 4540513-4519240

اسلام اور سیاست

تاریخ اشاعت..........................ربیع الاوّل ۱۴۲۷ھ

ناشر..........................ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان

طباعت..........................سلامت اقبال پریس ملتان

قارئین سے گذارش

ادارہ کی حتی الامکان کوشش ہوتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمدللہ اس کام کیلئے ادارہ میں علماء کی ایک جماعت موجود رہتی ہے۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو برائے مہربانی مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تا کہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

ادارہ تالیفات اشرفیہ....چوک فوارہ....ملتان — مکتبہ رشیدیہ.......راجہ بازار.......راولپنڈی

ادارہ اسلامیات.......انارکلی.......لاہور — یونیورسٹی بک ایجنسی.....خیبر بازار.......پشاور

مکتبہ سید احمد شہید.......اردو بازار.......لاہور — ادارۃ الانور.......نیوٹاؤن.......کراچی نمبر 5

مکتبہ رحمانیہ.......اردو بازار .... لاہور — مکتبہ المنظور الاسلامیہ....جامعہ حسینیہ....علی پور

مکتبہ المنظور الاسلامیہ.......بلاک زیڈ.......مدینہ ٹاؤن.......بنک موڑ.......فیصل آباد

ISLAMIC EDUCATIONAL TRUST U.K — 119-121- HALLIWELL ROAD
(ISLAMIC BOOKS CENTERE — BOLTON BL1 3NE. (U.K.)

اجمالی فہرست

لازم آئے نہ جاہلیت کی موت لازم آئے گی۔ (امداد الفتاویٰ ص ۳۶۹/۴ سوال ۴۶۱)

حدیث من لم یعرف امام زمانہ کی تشریح

من لم یعرف امام زمانہ اس حدیث کے معنی بندہ کے نزدیک یہ ہیں کہ اپنے زمانہ کے امام کو نہ پہچاننا یہ امام کی اطاعت نہ کرنے سے کنایہ ہے۔ اور یہ صادق آتا ہے امام کے موجود ہونے پر (گویا) لازم بول کر ملزوم مراد لیا ہے۔ کیونکہ امام کو نہ پہچاننا یہ مستلزم ہے اطاعت نہ کرنے کو۔ (امداد الفتاویٰ ص ۳۶۹/۴)

کس امیر وسلطان کی اتباع واجب ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، میں تم کو وصیت کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور کہنا سنو اور بات مانو اگرچہ حبشی غلام ہی کیوں نہ ہو۔ (ابوداؤد)

فائدہ:۔ اگرچہ حبشی غلام شرعی قاعدہ سے امام وخلیفہ نہیں ہوسکتا مگر شریعت میں جس طرح امام خلیفہ کی اطاعت واجب ہے اسی طرح سلطان کی بھی یعنی جس کو تسلط وشوکت (اور غلبہ) حاصل ہوجائے اور مسلمان اس کے سایہ حمایت میں امن وعافیت سے رہ سکیں۔ سو سلطان ہونے کے لئے وہ شرائط نہیں جو امامت وخلافت کے لئے ہیں البتہ اسلام شرط ہے۔

لقوله تعالیٰ وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ (فروع الایمان ص ۷۷)

جس نے کسی امام سے بیعت نہیں کی وہ جاہلیت کی موت مرے گا

سوال:۔ ایک صاحب یہاں مشکوٰۃ شریف پڑھتے ہیں ان کو ایک حدیث میں شبہ ہے اور بندہ کو بھی شبہ ہے وہ حدیث یہ ہے۔

من مات ولیس فی عنقه بیعه مات میته الجاهلیه (رواه مسلم)

جو شخص اس حال مرا کہ اس کو اپنے امام کی بیعت حاصل نہ ہوا ایسا شخص جاہلیت کی موت مرا۔

(شراح نے) بیعت کے تحت میں اے للامام لکھا ہے۔ اس حدیث کا کیا مطلب

ہے۔اور ہم لوگوں کے لئے اس امر میں نجات کی کیا صورت ہے؟

الجواب:۔ لیس فی عنقہ سے کنایہ ہے خروج عن طاعۃ الامام سے (یعنی امام کے خلاف بغاوت کرنے سے) اور یہ محقق ہے وقت تحقق امام کے (یعنی یہ اسی وقت ہوگا جبکہ خلیفہ وامام موجود ہو) اور جب امام نہ ہو تو اس معنی کر و لیس فی عنقہ بیعہ صادق نہیں آتا اس لئے کوئی تردد نہیں۔ (امداد الفتاویٰ ص ۸۸/۵)

الائمہ من قریش

فرمایا خلافت قریش کے لئے ہے غیر قریشی بادشاہ کو سلطان کہا جائے گا لیکن اطاعت اس کی بھی واجب ہوگی۔

اور بعض لوگوں نے جو کہا ہے کہ غیر قریشی بھی خلیفہ ہوسکتا ہے تو یہ نص کے خلاف ہے حدیث میں ہے الائمہ من قریش (یعنی امیر المومنین قریشی ہوں گے)

نیز حضرات انصار پر جب یہ نص (حدیث) پیش کی گئی تو انہوں نے بھی اس کو تسلیم فرمایا پس گویا اس پر صحابہ کا اجماع ہوگیا۔

اور وجہ اس کی وہ ہے جس کو حضرت شاہ ولی اللہ صاحب نے لکھا ہے کہ اسلام سے اوروں کا تو محض مذہبی تعلق ہے۔اور قریش کا خاندانی بھی تعلق ہے کہ نبی اس خاندان کے ہیں تو ان کو اسلام کی حمایت دو وجہ سے ہوگی .... البتہ جن لوگوں کے قبضہ میں سلطنتیں ہیں وہ اگر قریش کو جب کہ اس میں اہلیت ہو خلیفہ نہ بنائیں تو مجرم ہوں گے۔

(الکلام الحسن ص ۱۵، شریعت وسیاست ص ۱۷، القول الجلیل ص ۴۷)

شرعی حاکم نہ ہونے کی صورت میں اہل حل وعقد حاکم کے قائم مقام ہوں گے

شریعت نے بہت سے احکام میں ضرورت کے وقت عامۃ المسلمین (یعنی عام مسلمانوں) کو سلطان کے قائم مقام ٹھہرایا ہے جیسے نصب امام خطیب جمعہ اور وقف کے متولی